بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ • سوموار ۲۵ جمادی الاوّل ۱۴۰۲ھ، ۲۲ امان ۱۳۶۱ ہش، ۲۲ مارچ ۱۹۸۲ء • نمبر ۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا میں عید الاضحیٰ مکہ مکرمہ کی تاریخوں کے مطابق منائی گئی

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصائح پر جماعت احمدیہ گھانا کی قابلِ تقلید کارکردگی

ملک بھر کے ایڈیٹروں، اخباری نمائندوں اور ریڈیو ٹی وی کے نمائندوں کے اعزاز میں پارٹی

گھانا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب کی رپورٹ

اکرا: جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب صاحب آدم نے اپنی رپورٹ بابت سال گذشتہ میں بتایا ہے کہ امسال عید الاضحیٰ (۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء) جماعت احمدیہ گھانا نے اس روز منائی جس روز مکہ مکرمہ میں عید الاضحیٰ منائی جارہی تھی۔ مکرم آدم صاحب نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کی تعمیل میں کہ (جہاں حالات اجازت دیں) جماعت احمدیہ کے افراد کو اس روز عید الاضحیٰ منانی چاہیئے جس روز مکہ مکرمہ میں عید الاضحیٰ منائی جارہی ہو ——— امسال خصوصی سرگرمی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے صحیح معلومات حاصل کرنے اور تفتیش کے بعد گھانا کے ریڈیو اور اخبارات میں اعلان کروا دیا کہ گھانا کے احمدی اُس روز عید منائیں گے جس روز مکہ مکرمہ میں یہ بابرکت تقریب منائی جارہی ہوگی۔ اس اعلان میں یہ بھی ذکر تھا کہ یہ اعلان جماعت احمدیہ کے امام سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش پر کیا جارہا ہے۔ مکرم عبدالوہاب صاحب نے عید الاضحیٰ کا جو خطبہ دیا وہ گھانا کے ریڈیو پر نشر کیا گیا اور ٹی۔وی پر نماز عید کے مناظر دکھائے گئے۔ ایک اہم اخبار گھانین ٹائمز نے اس بابرکت تقریب کے اعلان کی خبر یوں دی:

عید الاضحیٰ گھانا کے احمدی مسلم اس سال عید الاضحیٰ کی تقریب جمعرات (۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء) کو منائیں گے۔

احمدیہ مسلم مشن اکرا سے کل جاری ہونے والے ایک پریس ریلیز میں اس فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ (سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ۔ ناقل) کی ہدایت کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ نے

باقی صفحہ ۸ پر

سمعنا واطعنا ہماری زندگیوں کا لائحہ عمل ہونا چاہیئے

مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۱۹ امان / مارچ۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ نے بعض آیات قرآنی کے حوالے سے تقویٰ اختیار کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ زندگی اپنی عقلوں کے پیمانے سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق گذارنا چاہیئے اور اس کا سب سے اہم پہلو اطاعت ہے۔ محترم مولانا نے فرمایا کہ مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ جب اسے کسی مقصد کیلئے بلایا جائے تو وہ سوچنے کھڑا ہو جائے اور حکم جانچنے لگ جائے بلکہ سمعنا واطعنا اس کی زندگی اور حیات کا لائحہ عمل اور مقصد ہونا چاہیے۔ انہوں نے بطور مثال ایک صحابی رضؓ کا واقعہ بیان کیا جنہوں نے مسجد میں آتے ہوئے سڑک پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی حضورؐ مسجد کے اندر کسی سے فرما رہے تھے "بیٹھ جاؤ"

وہ صحابی یہ آواز سنتے ہی گلی میں ہی بیٹھ گئے اور بیٹھے بیٹھے مسجد کی طرف کھسکنے لگے۔ کسی نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اندر مسجد میں کسی کو کہا ہے۔ صحابیؓ کہنے لگے کہ اگر میں مسجد پہنچنے سے پہلے مر گیا تو نافرمانی کا الزام مجھ پر آئے گا۔

محترم مولانا صاحب نے احباب کو تلقین کی کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جو بھی ہدایت فرمائیں اور تحریک جاری فرمائیں اس پر پوری قوت جوش اور سرگرمی سے بغیر ایک لمحہ کی تاخیر کے عمل کریں تاکہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے وارث ٹھہریں۔

آخر میں مکرم مولانا صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں دعا کی تحریک فرمائی اس کے علاوہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحتیابی کے لئے بھی دعاؤں کی تحریک کی۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ۲۰ مارچ کی اطلاع ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا کو صحت و تندرستی سے رکھے اور فضلوں والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل رات سے شدید سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

اعلیٰ ترین اعزاز

ہفت روزہ بدر قادیان نے ۱۱ مارچ ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر ممتاز الدین صاحب ابن مکرم بشیر الدین صاحب ساکن اونہ گام (بانڈی پورہ) نے کشمیر یونیورسٹی (بھارت) سے ایم بی بی ایس کے امتحان میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ذہین طالبعلم کو صد سالہ جوبلی کی تعلیمی سکیم کے تحت طلائی تمغہ دینے کا حکم فرمایا ہے۔ نیز مکرم میر صلاح الدین صاحب کو بھی جنہوں نے بی وی ایس سی کے امتحان میں راجندرا یونیورسٹی حیدرآباد میں اوّل پوزیشن حاصل کی تھی حضور ایدہ اللہ نے طلائی تمغہ دینے کا حکم فرمایا

احباب کرام سے ہر دو ذہین طلباء کے لئے درخواست دعا ہے۔

• محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر فاضل کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

باقی صفحہ ۸ پر

زائرینِ مجلس مشاورت کے لیئے ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لئے مشاورت ہال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔ امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو

(۲) جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲۵ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۲۲ امان ۱۳۶۱ ہش

تقویٰ کا درجۂ کمال اور اس کا مہتم بالشان ثمرہ

دینِ حق کا غلبہ اس امر کا مقتضی ہے کہ جن منتخب افراد پر اس کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے وہ نہ صرف یہ کہ تقوٰے کی راہ پر گامزن ہوں بلکہ اس مسلسل کوشش میں لگے رہیں کہ انہیں تقوٰے میں کمال کا درجہ حاصل ہو تاکہ دین کی راہ میں ان کی قربانیاں عند اللہ مقبول ٹھہریں اور اس طرح مثمر ثمرات ثابت ہوں۔

سوال یہ ہے کہ تقوٰے کا درجہ کمال کیا ہے اور اسے کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے سیدنا حضرت اقدس نے جہاں تقوٰے کی حقیقت اور ماہیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہاں تقوٰے کے درجۂ کمال کو واضح کرکے یہ بھی بتایا ہے کہ اس کے حصول کا طریق کیا ہے۔ حضور اقدس نے اس ضمن میں بتایا ہے کہ تقوٰے کا درجہ کمال یہ ہے کہ انسان کو روح القدس کی تائید حاصل ہو جائے کیونکہ تقوٰے میں درجہ کمال حاصل کئے بغیر روح القدس کی تائید حاصل نہیں ہوتی اس کی واضح علامت یہ ہے کہ ایسے شخص کے دل میں خدا تعالیٰ ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے جس کی راہ نمائی میں وہ تقوٰے میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ گناہوں سے اجتناب اور نیکیوں میں مسابقت کا جذبہ اس کی فطرت میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے لئے تقوٰے کی راہ سے ہٹنے کا امکان کالعدم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس تقوٰے کے اس درجۂ کمال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب انسان کو خدا ہدایت دینے لگتا ہے تو اس کے دل میں ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے پس جب تک دل کا واعظ نہ ہو تسلی نہیں ہو سکتی۔ دینی امور میں جب تک تقوٰے نہ ہو روح القدس کی تائید نہیں ملے گی۔ ایسا شخص ضرور دھوکہ کھائے گا۔ اس دین کی جڑ تقوٰے اور نیک بختی ہے۔"

(الحکم ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

یہ مقام حاصل کرنے کے لئے حضور اقدس نے ضروری قرار دیا ہے کہ ایک مومن کو چاہئے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورے تعہد اور التزام سے ادا کرے، خدمت دین کے مواقع کی تلاش میں رہے۔ جملہ اخلاق حسنہ کو اس طرح اپنائے کہ اس کی ذات اخلاق حسنہ کی جامع بن جائے۔ چنانچہ آپ تقوٰے میں کمال حاصل کرنے کے اس طریق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلف حقوق، ریا، عجب، حقارت، بخل کے ترک میں پکا ہو ویسے ہی اخلاق رذیلہ سے پرہیز کرے۔ ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں بھی ترقی کرے لوگوں سے مروت، خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آوے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام محمود تلاش کرے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے۔ اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں وہی اصل متقی ہوتے ہیں (یعنی اگر ایک ایک خلق فرداً فرداً کسی میں ہو تو اسے متقی نہ کہیں گے۔ جب تک بحیثیت مجموعی اس میں اخلاق فاضلہ نہ ہوں وہ متقی نہیں کہلا سکتا۔) ایسے ہی شخص کے لئے لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ہے۔"

(البدر ۱۳ فروری ۱۹۰۳ء)

پھر آپ نے واضح فرمایا ہے کہ تقوٰی میں کمال کی یہ کیفیت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا میں اس درجہ محو ہوتا ہے کہ اس کی اپنی کوئی مرضی نہیں رہتی۔ وہ اس حد تک خدا سے اتحاد اور وصال پیدا کر لیتا ہے کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں رہتی۔ یہاں تک کہ اس کا اپنا نقش وجود محو ہو جاتا ہے۔ تقوٰی کا یہ کمال انتہائی درجہ کی جدوجہد اور نفس پر بے انتہا مشقت وارد کرنے کے بعد ہی ملتا ہے

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "کمال تقوٰی کا یہی ہے کہ انسان کا اپنا وجود ہی نہ رہے اور صیقل زدم آں قدر کہ آئینہ نماند کا مصداق ہو جائے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

(۲) "اصول تقوٰے کا یہ ہے کہ انسان عبودیت کو چھوڑ کر الوہیت کے ساتھ ایسا مل جاوے جیسا کہ لکڑی کے تختے دیوار کے ساتھ ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی شے حائل نہ رہے۔" (الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء)

(۳) "جب تک انسان تقوٰی میں ایسا نہ ہو جیسے اونٹ کو سوئی کے ناکہ میں سے نکلنا پڑے اس وقت تک کچھ نہیں ہوتا۔ جس قدر زیادہ تقوٰی اختیار کرتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ بھی توجہ فرماتا ہے۔ اگر یہ اپنی توجہ معمولی رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی معمولی توجہ رکھتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء)

دنیا بھر میں دین حق کے غلبہ کے تعلق میں تقوٰی کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر سیدنا حضرت اقدس میں اس امر کی شدید تڑپ تھی کہ آپ کی جماعت کے افراد اپنی اپنی استعداد کے مطابق تقوٰے میں کمال حاصل کریں تاکہ خدائی تائید انہیں حاصل ہو اور ان کے نمونہ سے متاثر ہو کر دنیا کی سعید روحیں حق کی طرف کھچی چلی آئیں۔ اسی لئے آپ نے سب سے زیادہ زور تقوٰے اختیار کرنے اور حسب استعداد اس میں کمال حاصل کرنے پر دیا ہے۔ مثال کے طور پر آپ فرماتے ہیں:۔

"(خدا نے) ہمیں جس بات پر مامور کیا ہے وہ یہی ہے کہ تقوٰی کا میدان خالی پڑا ہے..... اگر تم تقوٰی حاصل کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہو گی۔ پس تقوٰی پیدا کرو۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں۔ یا جن کے مذہب کے شعائر میں شراب جزو اعظم ہے ان کو تقوٰی سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ نیکی سے جنگ کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسی خوش قسمت دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقوٰی اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں تو یہی بڑی کامیابی ہے اس سے بڑھ کر کوئی چیز مؤثر نہیں ہو سکتی۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء)

نیز اسی ضمن میں مزید فرمایا:۔

"اس سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے تقوٰی ہی کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ تقوٰے کا میدان بالکل خالی ہے۔ پس جو متقی بنیں گے ان کو معجزے کے طور پر بچایا جائے گا۔"

(ایضاً)

چونکہ اپنے متبعین کے تقوٰے و طہارت اختیار کرنے کے بارے میں آپ میں شدید تڑپ پائی جاتی تھی اس لئے آپ نے محض نصائح کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس بارہ میں بہت درد و سوز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں۔ چنانچہ آپ اس بارہ میں اپنے دلی درد اور تڑپ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقوٰی کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔ اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقوٰے اور طہارت اختیار کر لے میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۰۳)

یہ آپ کی دلی تڑپ اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کی قبولیت کا ہی ثمرہ ہے کہ آپ کی جماعت تقوٰی کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے چار دانگ عالم میں دین کی خدمت کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے اور خدا تعالیٰ اپنی قبولیت اور نصرت سے نواز کر اسے عظیم الشان کامیابیوں سے بہرہ ور کرتا چلا آ رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں مشرق و مغرب میں انقلابِ عظیم برپا ہو رہا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ تقوٰی کی راہ پر گامزن رہتے اور حسب استعداد اس میں کمال حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ کو تائید و نصرت الٰہی کا مورد بناتا چلا جائے۔ اسی سے مشکلات و مصائب کے بادل چھٹیں گے اور چھٹتے چلے جائیں گے اور شاہراہ غلبۂ حق پر آگے ہی آگے بڑھنے اور بڑھتے چلے جانے کی ہمیں توفیق ملتی چلی جائے گی۔ نالۂ جرس کارواں میں محو رہنے والے اسی میں گم رہیں گے اور یارانِ تیز گام غلبۂ دینِ حق کی منزل کو جا لیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

• ہزارہا احمدیوں کے علاوہ دیگر مسلمان لیڈروں کا آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت • احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے ہزارہا طلباء کا مارچ پاسٹ

مرتبہ: مکرم فضل الٰہی صاحب مشنری ویسٹرن ریجن سیرالیون، مقیم فری ٹاؤن ۔ سیرالیون

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے امسال بھی اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے یوم عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم پوری شان و شوکت سے منایا۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے طلباء نے جلوس نکالے اور بازاروں میں مارچ پاسٹ کیا۔ لا الٰہ الا اللہ اور اللھم صلی علی محمد کے پُرزور نعرے لگائے اور اپنے آقا سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔

مقررین نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور اخلاق فاضلہ کو بیان کر کے حاضرین کو حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے کی ترغیب دلائی۔ اس موقع پر محترم جناب مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے ریڈیو سیرالیون سے آدھ گھنٹہ کی ایک تقریر نشر کی جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کو بیان کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور آپ کا پیغام صلح اور امن کا پیغام ہے اور اسی اسوۂ حسنہ پر چل کر ہماری نجات ہو سکتی ہے۔ گویا آج روئے زمین پر دنیا کے نجات دہندہ صرف اور صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں

اس موقع پر بڑے بڑے شہروں میں جو جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوئے ان کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

۱۔ فری ٹاؤن میں جلسہ سیرت النبی ﷺ

یہاں مورخہ ۱۰ جنوری ۸۲ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ شہر کے معززین اور طلباء کے والدین کو شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اور ریڈیو پر بھی کئی بار اعلان ہوا۔ چنانچہ لوگوں نے کثرت سے شمولیت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضرین کی تعداد ۲ ہزار سے زائد تھی۔ بعد دوپہر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے طلباء نے بہت بڑا جلوس نکالا جس میں سکول کے اساتذہ کرام کے علاوہ جماعت کے بہت سے ممبران اور خاکسار (فضل الٰہی مشنری ویسٹرن ایریا سیرالیون) نے بھی شمولیت کی۔ جلوس شہر کی بڑی بڑی سڑکوں پر سے گزرا۔ اس موقع پر پولیس کے افراد نے بہت تعاون کیا اور جلوس کے راستے سے ٹریفک کی آمد و رفت کو بند کر دیا۔ فجزاھم اللہ طلباء نے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، محمد دنیا کا نجات دہندہ۔ اسلام امن اور محبت کا پیغام اور خاتم الانبیاء زندہ باد کے نعرے انگریزی اور عربی زبان میں لکھے ہوئے تھے۔ یہ جلوس تقریباً دو میل کا چکر لگا کر احمدیہ سیکنڈری سکول کے احاطہ میں پہنچا جہاں بہت سے دوسرے مہمان بھی تشریف لا چکے تھے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کا احاطہ قسما قسم کے سائن بورڈوں سے سجایا گیا تھا جن پر حضرت اقدس ..... کی عبارات تحریر تھیں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و توصیف کے کلمات لکھے گئے تھے۔ اور لوائے احمدیت بھی لہرایا گیا تھا۔

اس جلسہ کی کارروائی محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم سلیمان مانسرے پریذیڈنٹ فری ٹاؤن جماعت نے کی۔ جس کے بعد مکرم الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیرالیون نے حضرت اقدس کے عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ جس کے بعد سکول کے طلباء نے عربی میں مدح نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک ترانہ اجتماعی رنگ میں پیش کیا جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن مکرم ایم بی۔ بائیو صاحب نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور حاضرین سے درخواست کی وہ غور سے مقررین کو سنیں اور اپنے ایمان کو تازہ کریں اور اسوۂ نبوی کو اپنانے کی کوشش کریں تاکہ دنیا میں امن اور محبت کا دور دورہ ہو۔ آپ نے حاضرین پر واضح کیا کہ یہ سکول جو احمدیہ مشن کی زیر قیادت چل رہا ہے اس کا مطمح نظر ہی یہی ہے کہ یہاں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے وجود آپ سے محبت کرنے والی روحیں پیدا کی جائیں۔

بعدہٗ خاکسار فضل الٰہی مشنری حلقہ ہذا نے "رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے بتایا کہ ہمارے آقا محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کائنات عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے جیسا کہ خود خداوند کریم نے

ما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

کہہ کر اظہار فرمایا ہے۔ آپ اور آپ کے صحابہ کو مسلسل تیرہ سال تک کفار کے ہاتھوں ایسی تکالیف دی گئیں کہ جن کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب آپ غالب آئے تو سب کو

لا تثریب علیکم الیوم

کہہ کر معاف کر دیا۔ آپ اور آپ کے ماننے والوں کا بائیکاٹ کر کے زندگی کی معمولی ضروریات سے بھی محروم کر دیا گیا جب قحط کے باعث مکہ میں لوگ بھوکوں مرنے لگے تو انہی لوگوں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور دعا کے لئے عرض کی اور آپ کی رحمت نے گوارا نہ کیا کہ یہ لوگ بھوکے مریں اسی وقت اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو شرف قبولیت بخشا اور بارش ہونے سے قحط سالی ختم ہوئی۔ عورت ایک مقہور ہستی تصور ہوتی تھی جسے میرے آقا نے مرد کے دوش بدوش لا کھڑا کیا۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی رسم کو ختم کیا۔ غلامی کی قبیح رسم کو ختم کرنے کی ترغیب دلائی۔ غلاموں سے حسن سلوک آپ کے رحیم و کریم ہونے کی زندہ مثال ہے۔ کہ حضرت زیدؓ نے یہ کہہ کر اپنے والدین کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا کہ جو محبت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے حاصل ہے۔ وہ اور کہیں نہیں مل سکتی کیا خوب فرمایا ہے حضرت اقدس ..... نے

آں ترحمّا کہ خلق از وے بدید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے۔

۔ دوسری تقریر مکرم الحاج اے کول صاحب A. COLE (B.A.) کی تھی آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور کامل نمونہ کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باوجود قرآن کریم کی مکمل تصویر تھا۔ جو ایک کامل اور مکمل شریعت ہے۔ حضرت عائشہؓ سے جب آپ کے اخلاق فاضلہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے یہی شہادت دی۔ کہ

"کان خلقہ کلہ القرآن"

انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بہت سے واقعات بیان کر کے اس مضمون کو واضح کیا۔

۔ تیسری تقریر مکرم بی اے۔ جباتے صاحب کی تھی انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت اقدس ..... کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی انہوں نے حضرت اقدس ..... کی کتب سے بہت سے حوالہ جات پڑھ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و ارفع مقام کو بڑی خوش اسلوبی سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مقام وہی بیان کر سکتا ہے جو عشق رسول میں فنا ہو کر مقام احمد کو حاصل کرنے والا ہو۔ آپ نے حاضرین پر واضح کیا کہ حضرت اقدس ..... کے مبارک قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اپنے اندر ایک بحر بیکراں سموئے ہوئے ہے۔ اور یہی آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا اصل مقام ہے جو حضرت اقدس ..... نے اپنی کتب میں بیان فرمایا ہے۔ حضرت اقدس ..... نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تعریف بیان فرمائی ہے وہ اپنے اندر ایک خاص تاثیر رکھتی ہے جسے سن کر حاضرین عش عش کر اٹھے۔

۔ اس اجلاس کی چوتھی تقریر مکرم الحاج محمد کمانڈا بونگے صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال مبارکہ" تھا۔ آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سارے انبیاء کے سردار ہیں اور آپ کی لائی ہوئی شریعت ایک مکمل لائحہ عمل ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اور اس لحاظ سے ہمارے آقا نے ہر شعبۂ زندگی میں اپنے اقوال و افعال کے ذریعہ ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ آپ نے دنیا میں بھائی چارہ کی فضا پیدا کی اور فرمایا دنیا میں اس طرح زندگی بسر کرو جیسے تم حقیقی بھائی ہو۔ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو۔ کسی کو ہاتھ زبان یا کسی اور طریق سے دکھ نہ پہنچاؤ بلکہ ہمیشہ ایک دوسرے کے لئے سلامتی کی دعا مانگتے رہو۔ آپ نے بہت سی مثالیں دے کر واضح کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کر کے ہم اپنے معاشرہ کو ایک مثالی معاشرہ بنا سکتے ہیں آپ نے کہا مسلمان وہی ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتا ہے اور آپ کے ارشادات کے مطابق زندگی بسر کرنا اپنے لئے باعث نجات سمجھتا ہے۔

آخر میں محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون صدر جلسہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلح و آشتی کا پیغام لے کر آئے تھے اور آپ کا پیغام کسی خاص قوم علاقہ یا ملک کے لئے مخصوص نہ تھا بلکہ آپ کا پیغام تمام اقوام عالم کے لئے ہے۔ جیسا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ قرآن کریم نے

قل انی رسول اللہ الیکم جمیعاً

کہہ کر اعلان فرمایا ہے کہ رسول عربیؐ ساری دنیا کے لئے رسول ہے اس لئے آپؐ کا اسوۂ حسنہ بھی ساری دنیا کے لئے بطور نمونہ ہے۔

آپ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں جو زبردست انقلاب برپا کیا اس کی اساس اخوت و محبت پر تھی۔ جو آپؐ کے اسوۂ حسنہ، اخلاق فاضلہ اور زبردست دعاؤں کے نتیجہ میں پیدا ہوا۔ اگرچہ آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کو جنگیں بھی لڑنا پڑیں مگر وہ سب دفاعی جنگیں تھی جو آپؐ کو مجبوراً لڑنا پڑیں۔ مگر اس وقت بھی آپؐ نے اخلاقِ کریمانہ کا وہ بے نظیر مظاہرہ کیا جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی ہے عام فاتحین کی طرح ظلم و تشدد کا کہیں نشان تک نہیں ملتا۔ آپ نے فرمایا قرآنِ کریم جو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا سارا کا سارا امن کا پیغام ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری حج کے موقع پر عرفات کے میدان میں لاکھوں کے مجمع میں جو پیغام اُمت کے نام دیا وہ ایک ایسا مکمل ضابطۂ اخلاق پیش کرتا ہے جس پر اقوامِ عالم رشک کر سکتی ہیں۔

آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے متعدد واقعات سے اس امر کو واضح کیا کہ آپؐ کے ذریعہ کس طرح ظلم و ستم کے زمانہ میں اخوت و محبت کی فضا پیدا ہوئی۔ آپ نے فرمایا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اسوۂ رسولؐ پر عمل پیرا ہو کر دنیا میں ایک حسین معاشرہ پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ حاضرین کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

۲۔ ٹنگی میں جلسہ سیرت النبیؐ!

ٹنگی جو کہ ملک سیرالیون کا واحد بین الاقوامی ائیرپورٹ ہے اور اس لحاظ سے ایک نہایت اہم جگہ ہے گزشتہ سال اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا اور اس جگہ جماعت احمدیہ سیرالیون کو ایک سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق ملی۔ یہاں ہمارے سکول کے پرنسپل صاحب مکرم جمیل احمد طاق نے امسال یوم عید میلاد النبیؐ منانے کا پروگرام بنایا۔ اور اُس دن کو شایانِ شان طریق سے منانے کے لئے یہاں مقیم دوسرے مسلمان لیڈروں کو بھی شمولیت کی دعوت دی الحمدللہ۔ کہ کثرت سے لوگ شامل ہوئے۔ علاقہ کے پیرا ماؤنٹ چیف صاحب بھی تشریف لائے۔ سکول کے طلباء نے جلوس نکالا اور مارچ پاسٹ کیا۔ انہوں نے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینرز اٹھائے ہوئے تھے۔ جن پر لا الہ الا اللہ خاتم النبیینؐ زندہ باد۔ محمدؐ دنیا کا نجات دہندہ وغیرہ نعرے لکھے ہوئے تھے۔ یہ جلوس سالنے ٹاؤن میں مارچ کرتا ہوا کمیونٹی سنٹر پہنچا جہاں پر جلسہ کی کارروائی محترم امیر صاحب سیرالیون کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار (فضل الٰہی) نے کی۔ بعدہٗ مکرم نصیر احمد صاحب نے حضرت اقدس ..... کے عربی قصیدہ میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعد میں مکرم جمیل احمد صاحب طارق پرنسپل احمدیہ سکول ٹنگی نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور مختصر طور پر سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام اس بات سے واضح ہے کہ آپؐ نے دنیا کو گمراہ پایا اور اپنے اخلاق حسنہ سے ایک قلیل عرصہ میں عظیم تغیر پیدا کر دیا۔ ایک ایسی جماعت پیدا کر دی جو رضی اللہ و رضوا عنہ کی مصداق بنی اور جنہوں نے اپنی بے مثال قربانیوں سے اس ظلمِ عظیم کو دور کر دیا جو عرب میں پایا جاتا تھا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم ابو بنگورا صاحب پریذیڈنٹ جماعت البر کی تھی۔ انہوں نے کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سب سے محبوب بندے تھے۔ آپؐ کو تمام انبیا سے زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو عظیم کامیابی عطا فرمائی۔ اور اسلام اکنافِ عالم میں پھیل گیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کا اور خاص کر مکرم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے یہاں جلسہ منعقد کر کے حاضرین کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح پر مفید تقاریر سننے کا موقع فراہم کیا۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم الحاج محمد کمانڈا بونگے سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ سیرالیون کی تھی انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے چند پہلو بیان فرمائے انہوں نے کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے المسلم اخو المسلم کہہ کر عظیم بھائی چارہ کی بنیاد رکھی اور عملاً ہجرت کے موقع پر انصار و مہاجرین میں سے ایک ایک کو بھائی بھائی بنا دیا۔ انہوں نے کہا اگر غور کیا جائے تو صرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ایسی اعلیٰ تعلیم ہے جس میں انسانیت کا احترام سکھایا گیا ہے انہوں نے کہا ہم حضور اکرمؐ کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ایک حسین معاشرہ کی تشکیل کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد صدر جلسہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے خطاب فرمایا انہوں نے کہا ہمارے آقاؐ نوع انسان کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لولاک لما خلقت الافلاک کہہ کر آپؐ کو وجہ تخلیق کائنات قرار دیا ہے۔ اور ساتھ یہ بھی اعلان فرمایا کہ اس رسول کے وسیلہ سے تم خدا کو پا سکتے ہو۔

ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔

آپ نے فرمایا ہمارے آقاؐ نے اصلاح الناس کا جو کام کیا وہ تمام انبیاء مل کر بھی نہ کر سکتے تھے۔ آپؐ نے وحشیوں کو انسان بلکہ خدا نما انسان بنا دیا۔ آپ نے فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ اللعالمین قرار دیا ہے۔ اور یہ رحمت صرف اس زمانہ کے لئے ہی نہ تھی بلکہ آج بھی جاری و ساری ہے اور آپؐ ہی کے ایک غلام کے ذریعہ ہم آج بھی اس رحمت سے حصہ لے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اسلام پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ تلوار کے زور سے پھیلا مگر یہ سراسر کم علمی کا نتیجہ ہے اگر تلوار کی دھار نے اسلام پھیلایا ہوتا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں نے جو عدیم المثال جانی و مالی قربانیاں پیش کیں وہ کبھی نہ کرتے۔ کیونکہ تلوار دلوں کو فتح نہیں کر سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام پھیلانے کے لئے کبھی تلوار استعمال نہیں کی گئی۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کو اگرچہ اپنے دفاع کے لئے تلوار اٹھانا پڑی مگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود تو باعثِ رحمت تھا کہ باوجود اقتدار حاصل ہونے کے کبھی انتقام نہ لیا بلکہ اپنے جانی دشمنوں کو بھی بار بار

باقی صفحہ ۵ پر

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت کا ایک زریں واقعہ

حضرت عمرؓ کا ایک مشہور واقعہ ہے جس کے نتیجہ میں گو آپ کو تکلیف بھی اٹھانی پڑی مگر آپ نے اس تکلیف کی کوئی پرواہ نہ کی اور وہ مساوات قائم کی جو اسلام دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے وہ واقعہ یہ ہے کہ جبلۃ ابن ایہم ایک بہت بڑے عیسائی قبیلے کا سردار تھا جب شام کی طرف مسلمانوں نے حملے شروع کئے تو یہ اپنے قبیلے سمیت مسلمان ہو گیا اور حج کے لئے چل پڑا۔ حج میں ایک جگہ بہت بڑا ہجوم تھا اتفاقاً کسی مسلمان کا پاؤں اس کے پاؤں پر پڑ گیا۔ بعض روایتوں میں ہے کہ اس کا پاؤں اس کے جبہ کے دامن پر پڑ گیا چونکہ وہ اپنے آپ کو ایک بادشاہ سمجھتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ میری قوم کے ساٹھ ہزار آدمی میرے تابع فرمان ہیں بلکہ بعض تاریخوں سے پتہ چلتا ہے کہ ساٹھ ہزار محض اس کے سپاہیوں کی تعداد تھی بہرحال جب ایک ننگ و دھڑنگ مسلمان کا پیر اس کے پیر پر آ پڑا تو اس نے غصہ میں آ کر زور سے اسے تھپڑ مار دیا اور کہا تو میری ہتک کرتا ہے تو جانتا نہیں کہ میں کون ہوں تجھے ادب سے پیچھے ہٹنا چاہیئے تھا تو نے گستاخانہ طور پر میرے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ دیا۔ وہ مسلمان تو تھپڑ کھا کر خاموش ہو رہا مگر ایک اور مسلمان بول پڑا کہ تجھے پتہ ہے جس مذہب میں تو داخل ہوا ہے وہ اسلام ہے اور اسلام میں چھوٹے بڑے کا کوئی امتیاز نہیں۔ بالخصوص اس گھر میں امیر اور غریب میں کوئی فرق نہیں سمجھا جاتا اس نے کہا میں اس کی پرواہ نہیں کرتا اس مسلمان نے کہا کہ عمرؓ کے پاس تمہاری شکایت ہو گئی تو وہ اسی مسلمان کا بدلہ تم سے لیں گے۔ جبلۃ ابن ایہم نے جب یہ سنا تو آگ بگولہ ہو کر کہنے لگا کیا کوئی شخص ہے جو جبلۃ ابن ایہم کے منہ پر تھپڑ مارے اس نے کہا کسی اور کا تو مجھے پتہ نہیں مگر عمرؓ تو ایسے ہی ہیں۔ یہ سن کر اس نے جلدی سے طواف کیا اور سیدھا حضرت عمرؓ کی مجلس میں پہنچا اور پوچھا کہ اگر کوئی بڑا آدمی کسی چھوٹے آدمی کو تھپڑ مار دے تو آپ کیا کیا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا یہی کرتے ہیں کہ اس کے منہ پر اس چھوٹے شخص سے تھپڑ مرواتے ہیں وہ کہنے لگا آپ میرا مطلب سمجھے نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی بہت بڑا آدمی تھپڑ مار دے تو پھر آپ کیا کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا اسلام میں چھوٹے بڑے کا کوئی امتیاز نہیں پھر آپ نے کہا جبلہ کہیں تم ہی تو یہ غلطی نہیں کر بیٹھے اس پر اس نے جھوٹ بول دیا اور کہا کہ میں نے تو کسی کو تھپڑ نہیں مارا میں نے تو صرف ایک بات پوچھی ہے مگر وہ اسی وقت مجلس سے اٹھا اور اپنے ساتھیوں کو لے کر اپنے ملک کی طرف بھاگ گیا۔ اور اپنی قوم سمیت مرتد ہو گیا اور مسلمانوں کے خلاف رومی جنگ میں شامل ہوا۔ لیکن حضرت عمرؓ نے اسکی پرواہ نہ کی۔ (سیر روحانی جلد اوّل صفحہ ۱۲۲ تا ۱۲۳)

(مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر۔ وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر خیر مولوی عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھگڑھی

مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مکرم چوہدری عبدالرشید ۔ بیگم روڈ لاہور

بیماری کا پہلا حملہ

مکرم مولوی عبدالکریم خان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مرحوم پر طویل بیماری کا پہلا حملہ ۱۹۶۱ء میں ہوا۔ آپ کی دائیں پنڈلی پر ایک چھوٹی سی رسولی تھی جس کا میو ہسپتال میں آپریشن ہوا۔ اور آپ صحت یاب ہو کر اپنے فرائض بخوبی انجام دینے لگے۔ مگر ۱۹۶۵ء کی آخری سہ ماہی میں بیماری نے ایک اور حملہ شروع کیا۔ چنانچہ وہ ربوہ میں حضرت مصلح الموعود کے جنازہ کے موقع پر ملے اور کہنے لگے اب طبیعت کمزور رہتی ہے۔ اور سر میں درد رہتا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے کافی علاج کیا مگر اب ان کا مشورہ ہے کہ لاہور گنگارام ہسپتال میں جا کر علاج کرواؤ اس لئے اب وہ لاہور آ ئیں گے۔

بیماری کا دوسرا حملہ

چنانچہ مکرم مولوی صاحب محترم میاں صاحب کی چھٹی لے کر وسط فروری ۱۹۶۶ء میں لاہور میں تشریف لائے۔ مولوی صاحب کو گنگارام ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ مجھے چونکہ لاہور میں آئے چند سال ہی ہوئے تھے۔ نیز ڈاکٹروں سے اتنی واقفیت نہیں تھی۔ اس لئے ان کا علاج اس طرح شروع ہوا کہ دو ہفتے ان کا خون پیشاب اور دیگر ٹیسٹوں میں گزر گئے اور اس دوران ہسپتال میں انہیں معمولی ادویات دی جاتی رہیں۔ میری رہائش مزنگ کے علاقہ میں تھی۔ جو نزدیک ہی تھا اس کے علاوہ دفتر سے گھر واپس آتے اور جاتے راستہ میں گنگارام ہسپتال کے پاس سے گزر ہوتا تھا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ روزانہ پانچ بار مولوی صاحب سے ملاقات کرتا۔ صبح کا ناشتہ لے جاتا۔ دوپہر کو دفتر سے واپسی پر پھر دوپہر کا کھانا لے جاتے ہوئے پھر پانچ بجے دفتر سے واپسی پر اور پھر رات کا کھانا لے جاتے وقت۔ ان کے وہاں دو ہفتہ داخل رہنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ یہ دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں اور کچھ سر بھی ہلنے لگا اور یادداشت میں کمی واقع ہو گئی۔ میں نے ایک دو دوستوں کی معرفت ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالعزیز خان سے ملاقات کی۔ چنانچہ انہوں نے از سر نو ان کے ٹیسٹ وغیرہ کروانے شروع کئے۔ ان ہی دنوں میں ایک دن عید کا بھی تھا۔ میں صبح سویرے ان کے پاس پہنچا اور انہیں بتایا کہ آج عید ہے آپ جلدی سے ناشتہ کر لیں تاکہ اس کے بعد میں بچوں سمیت منٹو پارک عید پڑھنے جا سکوں۔ بس پھر کیا تھا انہوں نے میرا بازو پکڑ لیا کہ مجھے بھی ساتھ لے چلو۔ چونکہ صحت کافی کمزور تھی اس لئے لے جانا بہتر نہیں تھا۔ میں نے انہیں کہا کہ ڈاکٹر اجازت نہیں دیتے انہوں نے نرسوں سے کہا نرسوں نے کہا کہ آپ ہسپتال کی مسجد میں جا کر عید پڑھ لینا۔ اس پر مولوی صاحب نے باآواز بلند کہا کہ میں احمدی ہوں میں نے تو احمدیوں کے ساتھ جا کر عید پڑھنی ہے۔ خیر انہیں کافی سمجھایا اور تسلی دی کہ میں ابھی ایک گھنٹہ کے بعد آپ کے پاس آ جاؤں گا۔ تب وہ مان گئے۔

عید کے دوسرے دن میں نے محسوس کیا کہ وہ کبھی کبھی روٹی کا لقمہ منہ میں ڈالنے کی بجائے گریبان یا جیب ڈالنے لگ جاتے ہیں اور انہیں یہ احساس ہی نہیں ہوتا۔ کہ وہ کیا کر رہے ہیں اس کے بعد جب انہیں اس ہسپتال میں داخل ہوئے اکیس دن ہو گئے تھے۔ مجھے ڈاکٹر خان صاحب نے بتایا کہ مولوی صاحب ملٹی پل مائی لوما MULTIPLE MYLOMA جو کہ کینسر کی ایک مرض ہے۔ اس میں مبتلا ہیں اور ان کے اندازہ کے مطابق مرض کا حملہ اب دماغ تک پہنچ گیا ہے۔ اب تین چار روز تک یہ بالکل بیہوش ہو جائیں گے۔ اور ..... میں نے ڈاکٹر خان سے عرض کیا آپ قیمتی سے قیمتی ادویات بتائیں میں لا دیتا ہوں۔ مگر انہوں نے کہا اب کچھ نہیں ہو سکتا۔ البتہ میں سفارشی خط لکھ دیتا ہوں تم انہیں ڈاکٹر کرنل قاضی جو کہ دماغی امراض کے ماہر ہیں۔ انہیں۔ سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں دکھا لو۔ وہ اگر مناسب سمجھیں گے تو دماغ کا اپریشن کر کے اس زہر کو دماغ سے نکال کر پلاسٹک سرجری کر دیں۔ تو شاید یہ کچھ عرصہ زندہ رہ سکیں۔ میں اسی شام اپنے سکوٹر پر ان کے والد صاحب کو لے کر ڈاکٹر کرنل قاضی کے بنگلہ پر پہنچا۔ اور ڈاکٹر عزیز خان کی سفارشی چٹھی دی۔ کرنل صاحب نے مولوی صاحب کے والد کو جب کھدر کی چادر اور کرتہ کے دیہاتی لباس میں دیکھا تو کچھ توقف کے بعد کہا تمہارا ان سے کیا رشتہ ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ میرے جماعتی بھائی ہیں۔ آپ کی جو کم سے کم فیس ہو گی میں ادا کر دوں گا۔ آپ اس بوڑھے باپ کی دلداری فرمائیں جس کی یہ اکلوتی اولاد ہے۔ چنانچہ کرنل صاحب نے اگلے روز مریض کو سی۔ ایم۔ ایچ لانے کو کہا۔ دوسرے روز میں ایک کار میں ان کو ان کے والد صاحب اور بیوی کو ہمراہ لے کر سی۔ ایم۔ ایچ گیا۔ کرنل صاحب اور دوسرے ڈاکٹروں نے مولوی صاحب کے ہاتھ اور دیگر جگہ سے خون لے کر ٹیسٹ کے لئے بھجوایا دو گھنٹہ کے بعد کرنل صاحب نے آ کر بتایا کہ انہوں نے اور دوسرے ڈاکٹروں نے اچھی طرح ٹیسٹ کیا ہے اب یہ مرض سارے جسم میں سرایت کر گیا ہے اور اب یہ بالکل لاعلاج ہے اور یہ شخص زیادہ سے زیادہ ہفتہ عشرہ زندہ رہے گا۔ وہ بھی اگر تم انہیں میو ہسپتال ریڈیم وارڈ میں جا کر بجلی لگواؤ۔ میں نے فیس کے متعلق پوچھا تو کرنل صاحب نے فرمایا کہ اب ان سے کیا فیس لوں ان کی تو حالت بھی ایسی نہیں۔ ہم اور لوگوں سے لے ہی لیا کرتے ہیں۔ چنانچہ میں ان کا شکریہ ادا کر کے اسی روز انہیں میو ہسپتال میں لے آیا۔

میو ہسپتال میں داخلہ

میو ہسپتال میں اس وقت محترم ڈاکٹر چوہدری عمرالدین صاحب سدھو ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تھے۔ (ڈاکٹر صاحب افریقہ میں میڈیکل مشنری کی خدمات انجام دیکر حال ہی میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آئے ہیں) میں نے ان سے سارے حالات عرض کئے۔ جس پر ڈاکٹر صاحب نے مکرم مولوی صاحب کو ریڈیم وارڈ میں داخل کروا دیا۔ آپ ریڈیم وارڈ میں از سر نو ٹیسٹ شروع ہوئے وہاں داخل ہوئے چوتھا دن تھا۔ کہ شام کے وقت اچانک مولوی صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی۔ بے ہوشی کے علاوہ گلا بند ہو گیا۔ اور سانس کی تکلیف بھی شدید ہو گئی۔ سر نے زیادہ ہلنا شروع کر دیا۔ اتفاقاً میں اس وقت ان کے پاس موجود تھا۔ فوراً ڈاکٹروں کو ٹیلی فون کیا ڈاکٹر چوہدری عمرالدین صاحب اور دیگر ڈاکٹر تشریف لے آئے۔ گلے میں سپرے کیا گیا۔ ٹیکے اور ادویات دی گئیں جس کے نتیجہ میں مولوی صاحب کو تین گھنٹے بعد رات کو ہوش آ گیا۔ صبح اتوار تھا۔ ان کا بستر برآمدہ میں لے جایا گیا تھا۔ کیونکہ اتوار کو وارڈ کی صفائی اور فرش کی دھلائی ہوتی ہے۔ میں صبح کو ان کے والد صاحب کا ناشتہ لے کر ہسپتال پہنچا تو مرحوم ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ مجھے کہنے لگے بھائی جان آپ کے پاس کچھ پیسے ہیں میں نے ان کی یادداشت ٹیسٹ کرنے کے لئے ایک ایک روپے کے دس نوٹ ان کے سامنے پھیلا دیئے۔ اور کہا کہ گن کر بتاؤ۔ مگر یہ گن نہ سکے دوپہر کو پھر بے ہوش ہو گئے۔ اسی حالت میں ان کے سر کا ایکسرے کروایا گیا۔ وہاں پر بھی ایک احمدی ڈاکٹر تھے۔ انہوں نے کہا کہ کل ایکسرے سپیشلسٹ کی رپورٹ کا پتہ لے لینا۔ دوسرے دن میں نے جب ٹیلی فون پر ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا سر مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے اب وارڈ میں ان کی یہ حالت تھی کہ ایک آدمی کبھی ان کے والد صاحب اور کبھی ان کے برادر نسبتی برادرم خلیل احمد صاحب مرحوم ان کے سرہانے نیچے بیٹھ کر (کیونکہ بیڈ کم اونچا تھا) دونوں ہاتھوں سے ان کا سر پکڑے رکھتے تھے۔ مگر سر پھر بھی ہلتا رہتا تھا۔ ادھر ماتھے اور سر کی ہڈیاں بالکل کھائی جا چکی تھیں۔ اور محسوس یہ ہوتا تھا کہ سر کی ہڈیاں گھن خوردہ لکڑی کی طرح بالکل ختم ہو چکی ہیں۔ میری حالت یہ تھی کہ ہسپتال سے واپس شاہ نواز لمیٹڈ آتا تو آتے ہی آپریٹر کو ریڈیم وارڈ کا فون ملانے کو کہہ دیتا۔ اور ہر لمحہ یہ ڈر رہتا کہ شاید ابھی افسوسناک خبر سن لوں گا۔

معجزانہ شفا اور قبولیتِ دعا

مولوی صاحب کے والد صاحب اور ان کی اہلیہ نے فیصلہ کیا کہ ہسپتال سے رخصت لے کر اب ربوہ لے جاتے ہیں مگر میں نے مخالفت کی کیونکہ خدشہ ہے کہ سیڑھیوں سے نیچے سٹریچر پر لاتے ہوئے ہی شاید وفات نہ پا جاویں۔ میں نے عرض کیا کہ میں حضور کی خدمت میں خط لکھ کر دستی خط بھجوا دیتا ہوں۔ پھر جو حکم ہو گا اس پر عمل کیا جاوے گا چنانچہ میں نے ایک عریضہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھا کہ حضور یہ خادم دین واقفِ زندگی ہیں انکی موجودہ حالت بے ہوشی کے پیش نظر جو حکم ہو اس پر عمل کیا جاوے۔ چنانچہ اس عریضہ کے جواب میں حکیم عبدالواحد صاحب ہیڈ کلرک دفتر اصلاح وارشاد حضور کا پیغام لائے کہ "سچی بوٹی صبح شام دی جاوے اور ہسپتال میں رہنے دیا جاوے دعائیں خاص کی جا رہی ہیں"

یہ حکم اس وقت آیا جبکہ ڈاکٹروں کی طرف سے لاعلاج کر کے فارغ کیا جا رہا تھا۔ مگر منت سماجت کی کہ وارڈ میں ایک دو دن کے لئے رہنے دیا جاوے۔ اور اپنے طور پر صبح و شام سچی بوٹی رگڑ کر دینی شروع کر دی یہ دن بڑے ہی تکلیف کے تھے۔

(باقی)

بقیہ : سیلالیبون

معاف فرما دیا۔

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد سکول کے ایک استاد مکرم ورائے صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مہمانوں کو مشروبات پلائے گئے۔ اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وقف کی روح کو زندہ رکھنے کی ضرورت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ عید الاضحیہ ۲ اپریل ۱۹۶۶ء میں فرماتے ہیں:۔

"اب اللہ تعالیٰ نے اسلام کی رفعت، اسلام کی ترقی اور غلبہ کا پھر دوبارہ سامان پیدا کیا ہے۔ یعنی جماعت احمدیہ کے قیام اور حضرت اقدس .....) کی بعثت کے ذریعہ اسلام کے لئے ترقی کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو وقف کا وہی نمونہ دکھانا چاہیئے جو آج سے چودہ سو سال پہلے صحابہ کرام نے دکھایا تھا۔ اس وقت بھی اسلام کے مخالفوں اور دشمنوں کی چھری ہماری گردنوں کی تلاش میں ہے۔ اس لئے میں پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں وہ واقف گردنیں جو برضا و رغبت اپنے آپ کو اس چھری کے نیچے رکھ دیں؟ اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کریں؟

آج وقف کی روح پھر پوری شدت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ ہونی چاہیئے کیونکہ دنیا پیاسی ہے اور اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی اور نہیں بجھا سکتا۔ جب تک ہمارے پاس کافی تعداد میں واقفین موجود نہ ہوں اس وقت تک ہم یہ کام نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں پھر پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی بہنیں جو اپنے بچوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کریں اور کہاں ہیں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے وہ بھائی جو دنیا کو چھوڑ کر اور دنیا کی لذت اور آرام اور عیش سے منہ موڑ کر خدا تعالیٰ کی طرف آئیں اور اس کی خاطر بیابانوں میں اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا نمونہ قائم ہی اس لئے کیا گیا تھا تا امت مسلمہ اس سے سبق حاصل کرے اور سبق حاصل کرنے کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کے اس منشاء، ارادہ اور فیصلہ کو پورا کرنے والی ہو جس منشاء، ارادہ اور فیصلہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی توحید کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اور یہ کام ہو نہیں سکتا جب تک کہ وہ وقف کی روح ہمارے اندر زندہ نہ رہے۔"

(الفضل ۴ مئی ۱۹۶۶ء)

جو احباب اپنے بچوں کو اور جو نوجوان اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنا چاہیں۔ وہ دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں! (وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان ولادت

۱۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے ۱۲ مارچ بروز جمعۃ المبارک فرزند عطا فرمایا ہے جو مکرم چوہدری محمد طفیل درویش قادیان (مرحوم) کا پوتا اور مکرم شیخ نذیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی والی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا کے لئے مفید وجود بنائے اور ہمارے لئے قرۃ العین۔ آمین ثم آمین۔

نومولود کا نام مجیب الرحمٰن اس کے دادا جان نے اپنی زندگی میں ہی رکھا تھا۔

(چوہدری عزیز الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ $\frac{219}{R.B}$ گنڈا سنگھ والا فیصل آباد)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بھائی مکرم محبوب احمد صاحب ادریس سینئر الیکٹرک انجینئر کراچی کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نام مرغوب احمد ادریس تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا پوتا اور مکرم محترم محمد ابراہیم خلیل صاحب مرحوم (واقف زندگی) کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی اور لمبی زندگی پانے والا۔ نیک صالح۔ احمدیت کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین!

(امۃ النصیر اہلیہ صالح محمد خان صاحب مبلغ مقیم بلجیم)

ضرورت ڈرائیور

نظارت ہذا کو اپنی ٹیوٹا وین گاڑی کے لئے تجربہ کار، لائسنس یافتہ ڈرائیور کی ضرورت ہے جسے صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق تنخواہ اور ڈرائیونگ الاؤنس اور دیگر مراعات حاصل ہوں گی۔ ضرورت مند اپنے امیر صاحب جماعت یا صدر صاحب کی معرفت درخواست بھجوائیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) ربوہ)

چہل احادیث مفت

بچوں کی تربیت میں کام آنے والا ایک رسالہ چہل احادیث خاکسار کی طرف سے طبع کروایا گیا ہے۔ حسب ذیل افراد اسے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ مطالبہ کیا جا سکتا ہے:۔

(۱) ہر وہ مربی اطفال جو اطفال کو چہل احادیث پڑھانے کا پروگرام بنائیں
(۲) ہر وہ طفل جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں کچھ نہ کچھ حصہ لیتا ہو۔
(۳) ہر وہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ جو اس رسالہ کو اپنی مجلس میں پڑھانے کا انتظام کریں۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے ترسیل چندہ "مصباح"

تمام لجنات و ممبرات اس امر کا خیال رکھیں کہ چندہ "مصباح" بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر "مدیرۂ مصباح" یا ان کا نام نہ لکھا کریں۔ منی آرڈر و ڈرافٹ صدر لجنہ مرکزیہ کے نام آنے چاہئیں۔ منی آرڈر کیش کرواتے وقت دقت پیش آتی ہے۔

(آفس سیکرٹری۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● میرے والد محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں گو پہلے سے کچھ افاقہ ہے مگر مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(مبارک احمد ظفر احمد نگر ضلع جھنگ)

● خاکسار کے بھائی مکرم چوہدری محمد حسین صاحب گلزار ایم اے لاہور میں بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم عبدالواحد۔ نظارت اصلاح و ارشاد (مقامی)

● میرا پوتا عزیز عبدالقدوس بعارضہ بخار بیمار ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین! (خورشید احمد صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ)

● عزیز زبیر ولد رانا مبشر احمد کی آنکھیں خراب ہیں۔ عزیزہ نصرت بیگم بنت مکرم ماسٹر غلام قاسم صاحب عرصہ تین سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ عزیز منیر احمد ولد نور محمد صاحب کا بایاں بازو دو جگہ سے ٹوٹ گیا ہے۔ چشتیاں ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ ہر سہ مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے (غلام محمد حق چک ۱۹۶ مراد ضلع بہاولنگر)

● مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال آف ڈاہرانوالہ نبگلہ دو تین ہفتہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد حمید احمد انسپکٹر بیت المال۔ حسین آگاہی ملتان)

● خاکسار بعض گھریلو مشکلات کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ ان پریشانیوں کے ازالہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (صوفی محمد ابراہیم بنگوی غلہ منڈی سرگودھا)

● میری شادی کو آٹھ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے لیکن ابھی اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد کی نعمت سے نوازے اور پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

(صغریٰ منیر بھٹی۔ کالی موری۔ حیدر آباد سندھ)

● میرا چھوٹا بھائی عزیز منیر اقبال عرصہ ڈیڑھ ماہ سے پیٹ کی ایک پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد افضال ابن محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شاہ کوٹ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۹۶۴

مَیں خالدہ احمد زوجہ غفور احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۷-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زیورات طلائی ۲۵ تولہ مالیتی ۵۰,۰۰۰/- پچاس ہزار روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۵,۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ تین صد ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ شمیم مبارک کمیٹی محلہ راولپنڈی۔
گواہ شد:۔ مبارک احمد خاوند موصیہ وصیت ۱۵۲۳۷
گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد احسن خان کوہاٹی بازار راولپنڈی وصیت ۵۱۲۰

مسل نمبر ۲۴۹۶۶

مَیں امۃ الحفیظ طاہرہ زوجہ طاہر احمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان حال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۴-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ زیورات طلائی ۵۲½ تولے مالیتی ایک لاکھ پانچ ہزار
۲۔ پازیب نقرئی ۲۰ تولہ مالیتی ۱,۴۰۰/- روپے
۳۔ کیش موجود ۳۶,۰۰۰/- روپے
۴۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۲۰,۰۰۰/- روپے

کل جائیداد ۱,۶۲,۴۰۰/- روپے۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الحفیظ طاہرہ زوجہ طاہر احمد خان صاحب ۲۶/A سندھی مسلم سوسائٹی کراچی۔

گواہ شد:۔ طاہر احمد خان خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ حمید احمد رانا ۲۶/A سندھی مسلم سوسائٹی کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۷

مَیں امۃ الرزاق سمیع صاحبہ بنت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۱۰-۲۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الرزاق سمیع جناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔
گواہ شد:۔ رانا مبارک احمد وصیت ۱۹۴۷۳
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
گواہ شد:۔ ڈاکٹر عبدالسمیع وصیت ۲۶۳۲
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۹۶۸

مَیں سردار بی بی زوجہ ٹھیکیدار محمد دین صاحب قوم راجپوت ساگر پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن محلہ کامل پور گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۰-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بارہ ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سردار بی بی زوجہ ٹھیکیدار محمد دین صاحب محلہ کامل پورہ گجرات
گواہ شد:۔ چوہدری منیر احمد امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات۔
گواہ شد:۔ میاں فتح الدین صدر موصیان گجرات شہر۔

اعلانِ نکاح

۶ مارچ ۱۹۸۲ء کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب فاضل ناظر اصلاح وارشاد نے میری پوتی عزیزہ ثمینہ نثار بنت چوہدری نثار احمد کے نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری اقبال جاوید سلمہ اللہ ابن مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب آف چک ۱۷ جنوبی ضلع سرگودھا کا اعلان فرمایا۔ اعلان کے دوران حضور ایدہ اللہ بھی ازراہ شفقت تشریف فرما رہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین!

(محمد خان صدر جماعت احمدیہ چک ۴۹ جنوبی ضلع سرگودھا)

مرکزی سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کے تینوں معیاروں کا مرکزی سالانہ امتحان ۷ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا دیہات اور شہر کے لئے تینوں معیاروں کا الگ الگ نصاب لائحہ عمل ۸۲-۱۹۸۱ء میں درج ہے۔ سیکرٹری ناصرات لائحہ عمل اپنی مقامی صدر لجنہ سے حاصل کریں۔ اگر وہاں سے نہ مل سکے تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے براہ راست منگوالیں۔ ناصرات کو امتحان کی تیاری لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق ابھی سے کروانا شروع کردیں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو سیکرٹری ناصرات مرکزیہ کو خط لکھ کر پوچھ لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

سوانح حضرت (مولانا نورالدین صاحب)

یہ کتاب اطفال الاحمدیہ کے مطالعہ کے لیے اس ماہ مقرر ہے تمام اطفال اس کا مطالعہ فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال احمدیہ ۔ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : گھانا

یہ فرمایا تھا کہ احمدی (جہاں حالات اجازت دیں نا) یہ تقریب اسی روز منائیں جس روز مکہ میں عید الاضحیٰ ہو

(گھانین ٹائمز - منگل ۶ر اکتوبر ۱۹۸۱ء)

عید پارٹی احمدیہ مسلم مشن گھانا کی طرف سے ایک عید ملن پارٹی کا بھی انعقاد کیا گیا۔ یہ پارٹی گھانا کے مشن کی طرف سے نیشنل ہیڈ کوارٹر کے لان میں ہر سال اخبار نویسوں کے اعزاز میں دی جاتی ہے۔ اس میں ملک کے تمام اخبارات کے نمائندے، ریڈیو اور ٹی وی کے صحافی اور ملک کے مشہور اخبارات کے ایڈیٹروں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ اس طرح سے ان لوگوں کو جماعت کے نظام اور چیدہ چیدہ شخصیات کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا ہے اور جماعت کے دوستوں سے مل کر اور تبادلۂ خیالات کے ذریعے بہت سی غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔

اس پارٹی کے علاوہ مکرم عبد الوہاب صاحب آدم کی ہدایت پر قربانی کا گوشت دوستوں اور پڑوس میں عیسائی اور غیر مسلم دوستوں کو بھی بھیجا گیا۔ اس بات سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ اور یوں ان کو جماعت احمدیہ کے نظام اور حقیقی دین کی تعلیمات میں بڑی نمایاں دلچسپی پیدا ہوئی۔

بقیہ : اخبار احمدیہ

• میرے برادر حقیقی مکرم و محترم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا بنڈانگ میں دل کا دورہ پڑنے سے بیمار ہیں۔ خصوصی دعا کیلئے عاجزانہ درخواست ہے کہ خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد مکمل صحت عطا کرے۔ آمین

(سید احمد زمان شاہ پنشنر پولیس آفیسر۔ زعیم مجلس انصار اللہ دانا ڈاکخانہ خاص برائے ایبٹ آباد۔)

• خاکسار کی والدہ صاحبہ بہت سخت بیمار ہیں ان کو کچھ دنوں سے دل کی بیماری کا عارضہ لاحق ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

(چوہدری حفیظ احمد چیمہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ گجو چک ضلع گوجرانوالہ)

• مجھے عرصہ تین ماہ سے گلے میں تکلیف ہے صاف باتیں نہیں کر سکتا ہوں۔ دوا یکسر سے لئے گئے ہیں۔ چلنے پھرنے میں تکلیف محسوس کرتا ہوں قارئین الفضل دعا فرماویں کہ خداوند کریم مجھے کامل شفا دے اور مزید در مزید خدمات کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(حاجی خلیل الرحمٰن خان پشاور)

درخواست دعائے خاص

محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی کارکن نظارت خدمت درویشاں ربوہ کو فالج کے حملہ کے بعد بفضل تعالیٰ پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ بائیں ٹانگ کو گھٹنے تک بآسانی حرکت دے سکتے ہیں۔ بازو میں بھی خفیف سی حرکت پیدا ہوئی ہے۔ نیز یہ کہ گفتگو بھی صاف کر لیتے ہیں موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

جماعتی لٹریچر خریدنے کے لئے احمدیہ بکڈپو تشریف لائیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بکڈپو کا قیام اس غرض سے کیا ہے۔ تا احباب آسانی سے بیک وقت ہر قسم کا لٹریچر ایک ہی جگہ سے خرید کر سکیں۔ اس لئے مجلس مشاورت پر آنے والے احباب لٹریچر خریدنے کے لئے احمدیہ بکڈپو میں تشریف لائیں۔

مکرم و محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی نئی تصنیف

SANSKRET TRACED TO ARABIC

بھی تیار ہو کر احمدیہ بکڈپو میں پہنچ چکی ہے، احباب ہمارے ہاں سے اس کتاب کو حاصل کریں۔

(ابو المنیر نور الحق ناظم احمدیہ بکڈپو ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ کے نمائندگان

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل دوستوں کو ان کے سامنے لکھے ہوئے اضلاع کے لئے ماہنامہ انصار اللہ کے نمائندگان مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا تقرر مبارک کرے اور ماہنامہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

۱- مکرم منور احمد صاحب جاوید برائے - لاہور

۲- مکرم شیخ عبد المنان صاحب " - راولپنڈی

دوستوں سے درخواست ہے کہ ان کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

دنیا میں بعض اخبار یا رسالے ایسے ہیں جو اپنے قارئین سے کوئی چندہ وصول نہیں کرتے۔ صرف اپنے دوستوں اور سرپرستوں سے کتابت۔ طباعت۔ کاغذ اور ڈاک کے لئے ہدیہ کے طور پر بڑی بڑی رقمیں وصول کرتے ہیں۔ ہمارے خیال میں ہونا یوں چاہیئے کہ قارئین خود اپنی جیب سے رقم ادا کر کے پرچہ خریدیں اور اگر پرچے کی سالانہ قیمت صرف پانچ روپے ہو (جیسے کہ ماہنامہ تحریک جدید کی ہے) تو ایک پرچہ اپنے نام لگوا کر اپنے کسی دوست (ایک یا ایک سے زیادہ) کے نام بھی لگوائیں پانچ روپے سالانہ کا کیا مطلب ہے ڈیڑھ پیسہ روزانہ سے بھی کم۔

(مینیجنگ ایڈیٹر تحریک جدید)

مطالعۂ کتب برائے خدام الاحمدیہ

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لیے حضرت اقدس کی کتاب لیکچر لدھیانہ مقرر ہے قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوا کر خدام سے مطالعہ کروائیں اور مہینے کے آخر میں مذاکرے کا اہتمام بھی کریں

مہتمم تعلیم

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۳ر مارچ بروز منگل یوم حضرت اقدس ..... اور یوم پاکستان کے سلسلے میں ادارہ الفضل کے دفاتر بند رہیں گے۔ لہٰذا اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں

(مینیجر)

اعلان (منجانب نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو نظارت ہذا کی طرف سے گذشتہ سہ ماہی (نومبر، دسمبر ۱۹۸۱ء، جنوری ۱۹۸۲ء) کے رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں، لیکن تاحال بعض جماعتوں نے سہ ماہی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔

پس تاحال رپورٹ نہ بھجوانے والی جماعتیں فوری متوجہ ہوں اور جلد از جلد اپنی رپورٹ فارم میں مندرجہ کوائف کے مطابق بھجوائیں۔ اگر کسی جماعت کو ڈاک موصول نہ ہوئی ہو تو وہ اپنا مکمل ایڈریس بھجواتے ہوئے نظارت ہذا کو مطلع کرے تا دوبارہ بذریعہ بک پوسٹ فارم ارسال کئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ)

فوری - فوری
فوری

بیکو نیو مین (کپل سیٹ ۶ / ۷ ٹیوب ویل پمپ) بمعہ ۲۰ ہارس پاور موٹر (R.P.M. 1456)

فوری فروخت کرنا مطلوب ہے

رابطہ
مسائل و وسائل کا سنگم
املاک کنسرن ربوہ ریلوے روڈ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبد الحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ بالمقابل ایوان محمود
میں ۲۵ اور ۲۶ مارچ ۱۹۸۲ کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر:- مشہور دواخانہ ربوہ

خدمت کے جذبہ کے ساتھ
ڈے اینڈ نائٹ سروس
ہمارے ہاں ہر قسم کی الیکٹرک موٹریں۔ ٹیسٹنگ مشین۔ واشنگ مشین نیز گھریلو وائرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ فیصل آباد میں اپنے احمدی احباب کیلئے خصوصی رعائت ہوگی
پروپرائیٹر:- میاں محمد ادریس
فون ۲۸۱۷۳
میاں الیکٹرک سروس
بالمقابل شاہ ٹیکسٹائل ملز مقبول روڈ فیصل آباد